چلوسک ملوسک

اور

جلموش جادوگر



چلوسک ملوسک کا ایک اور شاہکار کارنامہ نمبر۔16

چلوسک ملوسک

اور

جلوش جادوگر

مصنف:

سمیع اللہ شاکی



جنوری 2026

مصنف۔۔۔۔ سمیع اللہ شاہانی۔ گوجرو

تعاون و سرورق۔۔۔۔۔ وکیم اللہ شاہانی

+92 0300/0322 6476663  

 [illegible]@gmail.com

 [illegible]

گوجر خان۔ اسلام آباد۔ دوحہ





مصنف کی سائنس سیریز سے ایک اور بھرپور کہانی

چلوسک ملوسک اور خلائی مخلوق

مصنف

سمیع اللہ شامی





جناتی قلعہ سے چلے ہوئے ہمیں کئی دن گزر چکے ہیں۔ میں اب سفر کی یکسانیت سے اکتا گیا ہوں۔ طوسک نے آہ بھرتے ہوئے کہا۔

طوسک نے کہا بات تو ٹھیک ہے اس بارے میں صبح بات کریں گے۔ اب ہم سو جاتے ہیں۔ ڈمبالو ابھی تک جاگ رہا تھا۔

کشتی کے ایک کمرے میں دو نو عمر چلوسک اور طلوسک قالین پر

سکون کی نیند سو رہے تھے۔ اچانک چپو چلنے کی آواز بند ہو گئی

اور کشتی سمندر کے درمیان میں ہی رک گئی۔

چونکہ دونوں لڑکے بے سدھ پڑے ہوئے تھے۔ اس لیے

انہوں نے کوئی رد عمل ظاہر نہ کیا۔

اچانک دو دیو نما ڈمباو آدمی کمرے میں داخل ہوا۔ اور زور زور

سے ان لڑکوں کو جھنجھوڑنے لگا

اٹھو اٹھو جلدی سے باہر آؤ۔ اس نے چلوسک اور طلوسک کو

جھنجھوڑتے ہوئے آوازیں دینا شروع کر دیں۔ ارے کیا

ہوا خیریت تو ہے کیوں ہمیں اس وقت جگا دیا؟؟

بڑے لڑکے نے آنکھیں ملتے ہوئے اٹھ کر اس ڈمباو سے

پوچھا۔

ہاں یار کیا ہوا تم گھبرائے ہوئے کیوں ہو خیریت تو

ہے؟ملوسک نے بھی حیرانگی سے پوچھا

دونوں باہر تو آیئے دیکھیے سمندر میں آگ لگ گئی ہے۔

آیئے، دیکھیے ہڈومبالو نے کہا۔ کیا کہہ رہے ہو۔ سمندر میں

آگ ؟؟ لگتا ہے تمہاری نیند پوری نہیں ہوئی۔ اور تمہارا دماغ

سو رہا ہے۔ اچھا اب سمجھ میں آئی۔ تم تھک گئے ہو چلو آؤ،

تھوڑا آرام کر لو۔ ہم دونوں کشتی کو صبح تک سنبھال لیں گے۔

چلوسک نے ہنس کر کہا۔۔ہاں ہاں ڈمبالو ہم کر لیں گے۔ تم

تھوڑا آرام کر لو چلوسک اور میں صبح تک کشتی کو چلاتے رہیں

گے!!۔ ملوسک نے ڈمبالو کو تھپکی دیتے ہوئے کہا۔

سب جانتے ہیں۔ کہ میرے بازوؤں میں اتنی طاقت ہے۔ کہ

میں کئی مہینوں تک لگاتار کشتی چلا سکتا ہوں۔ اور میں جھوٹ

نہیں بول رہا آپ باہر تو آئیں، اور دیکھیے !۔ ڈمبالو نے ناراض

سے لہجے میں کہا۔

اچھا اچھا بھائی ناراض کیوں ہوتے ہو؟؟ چلو ملوسک باہر چلتے

ہیں ۔ بہت سو لیا اب تھوڑا سمندر کا نظارہ بھی ہو

جائے۔ چلوسک نے ملوسک کو اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

ہاں ہاں ٹھیک ہے۔ چلو ڈمبالو باہر چلو۔ ملوسک نے بھی کہا اور

یہ تینوں باہر چل دیے

باہر آ کر ڈمبالو نے سامنے کی سمت اشارہ کیا اور کہا وہ دیکھیں

وہاں سمندر میں ـــــــ

اب چلوسک ملوسک دونوں نے آنکھیں پوری طرح سے

کھول کر وہاں دیکھا۔ تو حیرت کی شدت سے ان کی آنکھیں

پھٹنے کی قریب ہو گئی۔

واقعی سمندر میں ایک آگ کی دیوار سمندر کی سطح سے لے کر

آسمان تک تنی ہوئی نظر آرہی تھی۔

اس کا رنگ کبھی سرخ کبھی پیلا اور کبھی نیلا ہو رہا تھا۔ دور سے

دیکھنے میں یہ دیوار خوبصورت بھی لگتی تھی اور خوفناک بھی۔

ارے یہ تو بہت خطرناک آگ لگ رہی ہے جس پر سمندر کا

پانی بھی کوئی اثر نہیں کر رہا۔

چلونگ نے بے اختیار حیرانگی سے کہا۔

ہاں بھائی جان واقعی عجیب بات ہے پتہ نہیں یہ کس قسم کی

آگ ہے۔ میں تو کہتا ہوں کہ کہ ہم اس آگ سے جان چھڑا

کر نکل جاتے ہیں۔ پتہ نہیں آگے کیا مصیبت ہو۔ اور ہم پھنس

جائیں۔ ملونگ نے خوف زدہ لہجے میں کہا۔

اور پھر وہ مبالو کی طرف مڑ کر اس سے مخاطب ہو کر بولا۔

چلو ڈمبالو اس کشتی کو تھوڑا پیچھے لے چلو۔ وہاں سے ہم کشتی کو کسی اور سمت موڑ لیں گے ملوسک نے ڈمبالو سے کہا۔۔۔۔

کمال ہے بھائی

ہم نے تو اس سے بڑی خوفناک اور خطرناک چیزیں دیکھی ہیں یاد ہے سبز ستارے پر ہم نے جہنم میں بھی چھلانگ لگائی تھی۔ اور اب اس معمولی سی آگ سے خوفزدہ ہو جائیں نہیں ہرگز نہیں۔ بلکہ میں تو کچھ اور ہی سوچ رہا ہوں۔

چلوسک نے سوچ میں ڈوبے ہوئے لہجے میں کہا

وہ تو چلو کسی اور ستارے پر تھی چلو مان لیا۔ لیکن میں نے تو کبھی زمین پر ایسی عجیب آگ نہیں دیکھی۔ اور وہ بھی سمندر میں!!

میں تو کہتا ہوں بس واپس چلو۔ ملوسک نے ضد کرتے ہوئے کہا۔ چلو ڈمبالو کشتی کو یہاں سے دور لے چلو۔۔۔ ملوسک نے

ڈمباڈو کو اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ ڈمباڈو نے بے اختیار چلوسک کی طرف دیکھا۔

نہیں، ہم ضرور اس آگ کا راز معلوم کریں گے ویسے بھی ہم کئی دن سے سو ہی تو رہے ہیں۔

اب بڑی مشکل سے کچھ الٹ کرنے کو ملا ہے۔ تو تم لوگ بھاگ رہے ہو۔ نہیں، اب تو ہم اس آگ کے قریب ضرور جائیں گے۔ اور ضرور اس کا راز معلوم کریں گے۔۔۔ چلوسک نے فیصلہ کن لہجے میں کہا

یہ سن کر طوسک کے چہرے پر رونق چھا گئی اس نے چلوسک کو منانے کی بڑی کوشش کی۔ لیکن چلوسک بھی اپنی بات پر اڑا رہا۔ اور آخر کار طوسک نے ہار مان لی!!۔۔

اچھا کیا کیا کہوں۔ اب چلو ڈمبالو آپ بھائی جان نے مصیبت میں سر دینے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ تو چلتے ہیں!!. طوطمک نے مرے ہوئے سے لہجے میں کہا۔ اور ڈمبالو نے دانت نکال دیے۔

جیسے آپ کی مرضی آپ اس کشتی کو مضبوطی سے پکڑ لو میں آگ کے قریب لے چلتا ہوں۔ ڈمبالو نے چپو سنبھالے اور کشتی ایک بار پھر تیز رفتاری سے تیرنے لگی

جوں جوں کشتی قریب جا رہی تھی۔ تو گرمی کی شدت میں اضافہ ہو جا رہا تھا۔ حتیٰ کہ وہ ابھی کچھ ہی دور تھے۔ کہ انھیں آگ کی تپش کی وجہ سے پسینہ آنے لگا۔ کشتی روک دو۔ ڈمپالو چلو سنگ نے چیخ کر کہا۔ ڈمپالو نے حیران نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے کشتی روک دی۔

کیا تمھیں کوئی تپش محسوس نہیں ہو رہی؟ ملو سنگ نے پوچھا

نہیں۔ تو میں تو آتش فشاں پہاڑ میں بھی کود جاؤں۔ تو مجھے کچھ

نہیں ہو گا کیونکہ میں ڈمپالو ہوں۔

ڈمپالو نے فخریہ لہجے میں کہا اور چلوسنک ملوسنک اس کی یہ بات

سن کر ہنس پڑے۔

اب اس گرمی سے بچنے کے لیے کیا کریں؟ ملوسنک نے

چلوسنک سے پوچھا۔ مجھے کچھ سوچنے دو۔ چلوسنک نے جواب

دیا اور ملوسنک منہ بنا کر خاموش ہو گیا!! تھوڑی دیر بعد

چلوسنک کا اچانک اچھل پڑا۔

اوہ ہاں یاد آیا۔ یہ تو میں نے سوچا ہی نہیں چلو۔ بھائی اب دیکھنا

میرا کمال چلوسنک نے خوشی سے اچھلتے ہوئے کہا۔ پھر اچانک

ہی اس نے زور زور سے چلانا شروع کر دیا

میری بات سنو اگر یہاں پر کوئی جن موجود ہے۔ تو سنو ہم

چلوسک ملوسک تمہارے شاہ جنات کے دوست ہیں۔ اور ہم

تمہیں حکم دیتے ہیں کہ تم ہمارے سامنے آؤ۔

یہ دیکھ کر ملوسک بھی جوش میں آگیا اور اس نے بھی چلوسک

کے ساتھ مل کر چلانا شروع کر دیا۔۔۔

اچانک ہی پانی میں ہلچل ہوئی۔ اور ایک قوی ہیکل جن جس کا

منہ مگرمچھ جیسا اور دھڑ مچھلی کی طرح تھا، اچانک نمودار ہوا۔۔۔

شاہ جنات کے دوستوں مگرمچھو جن حاضر ہے کیا حکم ہے

میرے لیے؟؟

جن نے مودبانہ لہجے میں کہا۔ یہ جو تمہیں سامنے دیوار نظر

آ رہی ہے اس کے پیچھے کیا ہے کیا تم ہمیں بتا سکتے ہو؟ چلوسک

میں پوچھا۔۔ نہیں یہ ایک طلسماتی دیوار ہے اور میں بھی اس کے پار نہیں دیکھ سکتا۔

اچھا ٹھیک ہے تو سنو پھر ہمیں کوئی ایسا طریقہ بتاؤ۔ کہ ہم اس طلسماتی دیوار کو آسانی سے پار کر لیں۔ ملوسک نے جن سے کہا یہ تو بہت آسان ہے شاہ جنات کے دوست کیونکہ مجھے سمندر میں رہنے کا شوق ہے،

اس لیے مجھے کوہ قاف کے شاہی جادوگر نے موتی دیا ہے جو میں اپنے پاس رکھ کر سمندر میں اترتا ہوں تو میری وجہ سے سمندر میں آگ نہیں لگتی وہ موتی میری آگ کو ٹھنڈا کر دیتا ہے ورنہ میری وجہ سے پورے سمندر میں آگ لگ جائے۔۔!! جن نے سر جھکا کر جواب دیا۔ تو کیا تم ہم تینوں کو وہ موتی دے سکتے ہو؟ کیوں نہیں آپ تو شاہی مہمان ہیں اور

میرے لیے قابل احترام ہیں میں ابھی آپ دونوں کے لیے

موتی لے کر آتا ہوں یہ کہہ کر جن غائب ہو گیا۔۔۔وہ تینوں

آپس میں باتیں کرنے میں مصروف ہو گئے۔

ابھی کچھ ہی دیر گزری تھی۔ کہ جن اچانک ظاہر ہو گیا اس نے

اپنے ہاتھ میں دو لال موتی اٹھائے ہوئے تھے۔۔۔

میں موتی لے آیا ہوں یہ لیں جن نے ہاتھ بڑھا کر بڑھا کر

چلو سنگ ملو سنگ کو وہ موتی دے دیے۔۔۔ارے وہ ڈمپالو کا

موتی وہ کہاں ہے؟؟؟

معاف کرنا شاہی مہمانو، مجھے صرف وہ موتی ہی ہاتھ آئے

تھے۔۔۔

ارے نہیں ایسے تو نہیں ہو سکتا۔ ڈمپالو کے بغیر ہم کہیں نہیں

جا رہے دونوں نے موتی جن کو واپس کرتے ہوئے کہا۔ معزز

مہمانو ایک ترکیب ہے میں اپنا موتی آپ کو دے دیتا ہوں جب تک جب آپ واپس آئیں گے۔ تو میں آپ سے لے لوں گا، اس وقت تک میں کوہ قاف چلا جاتا ہوں۔ تاکہ میری وجہ سے سمندر میں کسی کو تکلیف نہ ہو۔ جن نے انہیں ترکیب بتائی۔ چلوسک ملوسک یہ سن کر بے اختیار خوشی سے اچھل پڑے۔ تمہارا بہت شکریہ چلوسک نے کہا۔

اچانک ہی جن میں اپنے منہ سے ایک سرخ رنگ کا موتی نکالا اور ڈمپالو کو تھما دیا۔

ڈمپالو نے موتی لے کر نگل لیا جبکہ چلوسک ملوسک نے دونوں موتی اپنی جیب میں ڈال لیے۔

ٹھیک ہے معزز مہمانو۔ میں آپ کو وہ قاف جا رہا ہوں آپ جب واپس آئیں تو مجھے آواز دیجیے گا میں حاضر ہو جاؤں گا۔ جن نے

کہا اور یک لخت غائب ہو گیا۔ ڈمیالو پاگل ہو گئے ہو کیا۔ یہ تم نے کیا کیا موتی نگل کیوں لیا؟ میرے پاس کوئی لباس ہی نہیں ہے اور نہ ہی آپ کی طرح کوئی جیب ہے۔ تو میں نے یہی مناسب سمجھا"

ڈمیالو نے لاپرواہ سے لہجے میں کہا۔ یہ سن کر چلوسنک طوسنک بے اختیار کھلکھلا کر ہنس پڑے۔

چلو یہ بھی ٹھیک ہے۔ اب ہم تمہاری طرح دیو زاد تو ہیں نہیں کہ موتی کھالیں ہم تو ٹھہرے عام سے انسان چلوسنک نے ہنستے ہوئے کہا۔۔ چلو اب کشتی سنبھالو اور چلو

طوسنک نے ڈمیالو سے مخاطب ہو کر کہا

ڈمیالو نے اثبات میں سر ہلا دیا اور کشتی کے چپو سنبھال لیے۔

اب ایک بار پھر کشتی برق رفتاری سے آگ کی جانب تھی۔

اب کشتی سنبھالو اور چلوسنگ نے ومیالو سے مخاطب ہو کر

کہا۔ ومیالو نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ اور کشتی کے چپو سنبھال

لیے۔اب ایک بار پھر کشتی برق رفتاری سے آگ کی دیوار کی

طرف بڑی چلی جا رہی تھی اور چلوسک ملوسک اطمینان اور اشتیاق سے کشتی میں بیٹھ کر سامنے دیوار کو تک رہے تھے۔ ملوسک کا دل زور زور سے دھڑک رہا تھا۔

جیسے اسے کسی مصیبت کے آنے کی خبر دے رہا ہو۔ لیکن چلوسک کے چہرے پر اطمینان دیکھ کر وہ بھی دل کڑا کے بیٹھ گیا۔ اب کشتی بالکل ہی دیوار کے نزدیک پہنچنے والی تھی۔

جیسے اسے کسی مصیبت کے آنے کی خبر دے رہا ہو لیکن چلوسک کے چہرے پر اطمینان دیکھ کر وہ بھی دل کڑا کے بیٹھ گیا اب کشتی بالکل ہی دیوار کے نزدیک پہنچنے والی تھی

یہ سمندر کے بیچوں بیچ ایک جزیرہ تھا۔ یہ جزیرہ آتشی طلسماتی
جزیرہ کہلاتا تھا۔ اس کے گرد و نواح میں پانی ابلتا ہوا رہتا اور
بھاپ کی دھند چھائی رہتی۔ جیسے ہی کوئی اس جزیرے کے
قریب پہنچتا، اسے دور سے ہی سرخ، سنہری اور نیلی آگ کے

شعلے بلند ہوتے نظر آتے، جو آسمان سے باتیں کر رہے ہوتے

تھے ایہ جزیرہ عام زمین سے نہیں۔ بلکہ سلگتے ہوئے، سیاہ آتش

فشانی پتھروں سے بنا تھا، جو ہمیشہ دہکتے رہتے تھے۔ ہر جگہ

دراڑوں سے آگ کے شعلے نکلتے رہتے اور راستوں پر پگھلا ہوا

لاوا بہہ رہا تھا۔ پہاڑوں کی چوٹیاں انگاروں کی مانند دہک رہی

تھیں۔ اور ان میں سے دھواں اور چنگاریاں نکلتی رہتی تھیں۔

درختوں کے پتے سرخ اور دہکتے ہوئے کوئلے جیسے تھے، جب

کہ ان کی شاخیں جلتے لاوے کی مانند بھورے لگتی رہتی تھیں۔

یہاں کے باسی "حریق" کہلاتے تھے، جو خالص آگ سے بنے

ہوتے تھے۔ ان کے جسم دھواں چھوڑتے انگاروں کی طرح

دہکتے اور آگ کے شعلوں میں جھلملاتے تھے۔ ان کی

آنکھیں نیلی اور سبز شعلوں کی طرح چمکتی تھیں اور ان کے

ہاتھوں سرخ لاوا کے تھے۔ جو زریق کہلاتے تھے، جو خاص
آگ سے بنے ہوتے تھے۔ ان کے جسم دھواں چھوڑتے
انگاروں کی طرح دہکتے اور آگ کے شعلوں میں جھلملاتے
تھے۔ ان کی آنکھیں نیلی اور سبز شعلوں کی طرح چمکتی تھیں
اور ان کے ہاتھوں سے ہمیشہ آگ نکلتی رہتی تھی۔ کچھ حریق"
ہوا میں تیر سکتے تھے، جب کہ کچھ زمین پر اس طرح چلتے تھے
کہ جہاں جہاں وہ قدم رکھتے، ان کے نیچے لاوا ابلنے لگتا تھا۔

اور جلتے بجھتے رہتے تھے۔ یہاں کے سانپ لاوے کی یہاں کے
پرندے آگ کے گولے تھے، جو ہوا میں لپکتے دھار میں
تیرنے والے آگ کے لمبے ریشے دار دھارے تھے، اور ہر
جگہ ایسے آتشی کیڑے رینگتے پھرتے تھے، جو زمین پر آگ کی
لپٹیں چھوڑ جاتے تھے۔ یہاں کے درختوں پر ایسے پھل اگتے

تھے، جو دہکتے ہوئے آگ کے گولوں جیسے ہوتے تھے۔ انھیں توڑتے ہی وہ پھٹ جاتے اور چنگاریاں بکھرنے لگتیں۔

اس جزیرے کے بیچوں بیچ ایک دریا تھا، لیکن یہ دریا بھی آتشی دریا تھا، جس میں پگھلا ہوا دھاتی لاوا دوڑ رہا تھا۔ اس کا رنگ کبھی سرخ کبھی سنہری اور دھار میں تیرنے والے آگ کے لمبے ریشے دار دھارے تھے، اور ہر جگہ ایسے آتشی کیڑے رینگتے پھرتے تھے، جو زمین پر آگ کی لپٹیں چھوڑ جاتے تھے۔

یہاں کے درختوں پر ایسے پھل اگتے تھے، جو دہکتے ہوئے آگ کے گولوں جیسے ہوتے تھے۔ انھیں توڑتے ہی وہ پھٹ جاتے اور چنگاریاں بکھرنے لگتیں۔

اس جزیرہ کے بیچوں بیچ ایک دریا تھا، لیکن یہ دریا بھی آتشی دریا تھا، جس میں پگھلا ہوا دھاتی لاوا دوڑ رہا تھا۔ اس کا رنگ کبھی سرخ کبھی سنہری اور کبھی نیلا نظر آتا۔ اور اس میں سے بلند ہوتے دھوئیں میں چمکدار چنگاریاں صاف نظر آتی تھیں۔

دور سے دیکھنے میں یہ منظر بہت خوبصورت لگتا تھا اور ساتھ میں خطرناک بھی آتشی جزیرے کے مرکز میں ایک شاندار محل کھڑا تھا۔ مکمل طور پر آگ سے بنا ہوا۔ اس کے بلند دروازے دہکتے انگاروں کی مانند چمک رہے تھے۔ اور اس کی دیواریں شعلوں کی طرح تھرتھرا رہی تھیں، جیسے وہ زندہ ہوں۔ اس محل کے اندر ایک وسیع و عریض ہال تھا، جہاں آگ کے ستون چھت کو تھامے ہوئے تھے، اور ان سے جلتی ہوئی روشنی ہر طرف بکھر رہی تھی۔

ہال کے وسط میں ایک بلند تخت رکھا تھا، جو دہکتے کوئلوں سے

تراشا گیا تھا اور جس پر نیلی آگ کی ہلکی چمک لپک رہی تھی۔

اس تخت پر بوڑھا جلموش جادوگر اپنی حکمت بھری آنکھوں

سے بیٹھا دنیا کو دیکھ رہا تھا۔ اس کے جلتے ہوئے ہاتھوں میں

ایک لمبی آتشی چھڑی تھی جو زمین پر رکھتے ہی سنہرے

انگارے بکھیرتی تھی۔

اس کا چہرہ تجربے اور وقت کی کہانی سنا رہا تھا، اور اس کے سر

کے گرد آتشی بال ایک تاج کی طرح جگمگا رہا تھا۔

اسی لمحے محل کے دروازے تیزی سے کھلے، اور دو حریق محافظ

اندر داخل ہوئے۔ ان کے جسموں پر نیلے اور سرخ شعلے

لپک رہے تھے، اور ان کے چہرے پریشانی بھرے ہوئے

تھے۔ انہوں نے جلموش جادوگر کے سامنے جھک کر کہا،

عظیم جلوش جزیرے پر ابھی آ پہنچے ہیں! وہ ہماری آگ سے بے خبر ہیں، مگر پھر بھی وہ زندہ ہیں۔ ان میں ایک دیوتا ہے، اور دو چھوٹے انسان بچے!

جلوش جادوگر جو ہمیشہ سکون میں رہتا تھا، یہ سن کر سیدھا ہو بیٹھا۔ اس کی آنکھوں میں نیلے شعلے مزید روشن ہو گئے اور اس کے چہرے پر حیرت کے ساتھ ساتھ خوشی کی جھلک آئی۔ اس نے اپنی آتشی چھڑی آگ کے گرم دہکتے پتھر پر ماری اور فوراً چاروں طرف موجود شعلے بلند ہو گئے، جیسے وہ اس خبر کو خوش آمدید کہہ رہے ہوں۔

آخر وہ لمحہ آ ہی گیا جلوش جادوگر نے گہری اور گونجتی ہوئی آواز میں کہا۔ ہمیں جس نجات دہندہ کا انتظار تھا، وہ پہنچ چکا ہے!

محل میں موجود تمام حریق ایک دوسرے کی طرف دیکھنے

لگے۔ کچھ حیران ہوئے، کچھ خوفزدہ اور کچھ پرجوش ایک

نوجوان آگے بڑھا اور ادب سے بولا

لیکن آتش راہ یہ کیسے ممکن ہے؟ نجات دہندہ تو آگ کے بیٹے

ہونے چاہئیں، مگر یہ تو اجنبی ہیں! یہ گوشت اور خون کے بنے

ہیں، آگ کے نہیں!"

بوڑھے نے مسکرا کر اپنی نگاہیں آگ کے شعلوں میں مرکوز

کیں، جیسے وہ ماضی کے رازوں کو دیکھ رہا ہو۔ پھر اس نے گہری

سانس لی اور کہا

یہی تو سب سے بڑی نشانی ہے پرانی پیشین گوئی کہتی تھی کہ وہ

جو شعلہ زار کی سرزمین کے محافظ ہوں گے، وہی اس کے

مقدر کو بدلیں گے۔ آگ انھیں جلا نہ سکی، وہ زندہ ہیں — اس کا
مطلب ہے کہ وہ کوئی عام اجنبی نہیں!
پھر اس نے ہاتھ اٹھا کر حکم دیا۔ انھیں محل میں لے آتے ہیں
ہمیں خود دیکھنا ہوگا کہ کیا وہ واقعی وہی ہیں جن کا ہم صدیوں
سے انتظار کر رہے ہیں"!
محل کے ستونوں میں لپکتے شعلے جیسے خوشی سے تھرتھرا اٹھے،
اور محافظ فوراً باہر دوڑ گئے۔ تاکہ چلوسک طوسک اور ڈمبالو کو
محل میں لے آئیں۔ جلوش جادوگر اپنے تخت پر سے اٹھا اور
دروازے کی طرف بڑھا، اس کے چہرے پر ایک مسکراہٹ
ابھری آج وہ وقت آ گیا تھا، جس کا اس جزیرے کو صدیوں
سے انتظار تھا۔ بوڑھا حریق ان کے سامنے آ کر عصا ٹیک کر
کھڑا ہو گیا۔

چلونگ اور طونگ جیسے ہی جلوش جادوگر کے محل پہنچے تو چلونگ نے اپنے اندر کے ڈر کو چھپا کر سینہ تان کر اعتماد سے کہا،

عالی مرتبت بادشاہو ہم کسی برے ارادے سے یہاں نہیں آئے۔ ہم مسافر ہیں اور ہماری نیت صرف سیکھنے اور سمجھنے کی

ہے۔ ہم آپ کی سرزمین کی عظمت اور حکمت کا احترام کرتے

ہیں۔

بوڑھا جلموش جادوگر ذرا جھکا، جیسے اس کی باتوں پر غور کر رہا

ہو، اور پھر بولا، تمہاری زبان میں وقار ہے، مگر ہم الفاظ سے

نہیں عمل سے جانچتے ہیں۔ تمہیں ثابت کرنا ہوگا کہ تم واقعی

یہاں کے رازوں کو جاننے کے قابل ہو"!

طوسک جو شروع میں بوڑھے کو دیکھ کر کانپنے لگا تھا، دبے دبے

لہجے میں چلوسک سے بولا، "بھائی، یہ تو بالکل جلتے ہوئے الاؤ

جیسا ہے! اگر اس نے ہم پر چھینک بھی ماری تو ہم راکھ ہو جائیں

گے! بوڑھا جلموش جادوگر مسکرایا، جیسے اس نے سن لیا ہو اور

اپنی دہکتی انگلیوں کو ہلایا، جس سے ایک ہلکی سی چنگاری طوسک

کے قریب جا کر بجھ گئی۔

طوسک بے اختیار چیختا ہوا اچھل کر دور چلا گیا۔ پھر اس نے

چنگاری بجھتے دیکھ کر اطمینان کا گہرا سانس لیا۔ اور حوصلہ کر کے

کہا۔ دیکھیے حضور اگر ہمیں راکھ بنانا تھا تو ابھی تک بنا" چکے

ہوتے، لیکن آپ نے ایسا نہیں کیا، تو اس کا مطلب ہے کہ

شاید آپ کو ہم سے کچھ دلچسپی ہے؟ اور اگر دلچسپی ہے تو کیوں

نہ سیدھے سیدھے بتا دیں؟

جلموش جادوگر ذرا حیران ہوا اور پھر مسکراتے ہوئے بولا تم

چالاک ہو، چھوٹے مسافر مگر یہاں کے امتحان سے گزرے

بغیر کوئی یہاں کا مہمان نہیں بن سکتا!

دمیاو، جو اب تک غور سے سب کچھ دیکھ رہا تھا، اچانک بولا،

ارے، تمہاری داڑھی تو بالکل جلتے انگاروں جیسی ہے کبھی پانی

میں بجھانے کی کوشش کی؟

جلموش جادوگر کو غصہ آ گیا اور ان تینوں کو آگ کے سمندر

میں پھینک دیا

آگ کے سمندر میں گرتے ہی ان ان کے قدم ایک چٹان پر گئے۔ آگ ان کی چاروں طرف بلند ہو رہی تھی۔ مگر یہ آگ اندھیرے کی طرح تھی جو محسوس کی جا سکتی تھی اور ان پر آگ کا کوئی اثر نہیں ہو رہا تھا۔ کیونکہ جن زادے نے ان کو سوتی جوڑ دیا تھا۔

ایک ایسا اندھیرا جو نہ صرف روشنی کو چھپاتا۔ بلکہ دلوں میں خوف کے بیج بوتا۔ چلوسک اور طلوسک کھڑے تھے۔ ہاتھ میں ہتھیار، دل دھڑک رہا تھا۔ پسینے کی باریک بوندیں ان کے ماتھے پر لہرا رہی تھیں۔ سمندر کی لہریں کسی غیر مرئی طاقت کے زیر اثر ابھرتی تھیں، جیسے پانی کے اندر کوئی قدیم ہولناک وجود حرکت کر رہا ہو۔ اچانک پانی کی تہہ سے روشنی کا شعاع پھوٹا۔ جیسے جلوش جادوگر واپس آ گیا تھا۔

اس کی آنکھوں میں آگ کی جھلک، ہر نظر ایک خوفناک پیغام تھی:

"میں واپس آ گیا ہوں، اور کوئی بچ نہیں سکتا!"

چلوسک نے شعاعی بندوق تیار کی، سانسیں تیز، دل دھڑک رہا تھا۔ ہر دم اس کی نظریں دشمن کے ہر حرکات پر لگی ہوئی

تھیں۔ ملوسک نے تلوار کے نقش واضح کیے۔ جادو کی روشنی سے آہستہ آہستہ حفاظتی تہہ بنائی۔ جو ہر ممکن شعاع اور طلسمی حملے کو روکنے کی طاقت رکھتی تھی۔ ڈمبالو پیچھے کھڑا تھا، ہاتھ کانپتے ہوئے، ہر قدم پر خوف محسوس کر رہا تھا۔

سمندر کی لہریں چیخیں مار رہی تھیں۔ ہر لہر ایک چھوٹا زلزلہ پیدا کر رہا تھا۔ ہوا میں نمک کی خوشبو، پانی کی خوشبو اور خوف کا ملاپ تھا۔ جو ماحول کو سرشار اور دھیرے دھیرے قاتل بنا رہا تھا۔ ہر حرکت، ہر ردعمل، ہر لمحہ ایک خطرناک کھیل تھا۔

جلوش کی واپسی کے ساتھ ہی، سمندر کی تہہ میں چھپے کئی چھوٹے جادوئی مخلوق اب منظر عام پر آ گئی تھیں۔ یہ مخلوقیں روشنی کے ساتھ جھلکیں دکھا رہی تھیں۔ لیکن ان کی موجودگی ایک واضح انتباہ تھی:

جلموش کی طاقت پہلے سے کئی گنا زیادہ بڑھ گئی ہے۔

چلوسک نے پہلی بار شعاعی ہتھیار چلایا، روشنی کی ایک زبردست کرن جلموش کی جانب بڑھ گئی، مگر جلموش نے اپنی ہاتھ کی حرکت سے اسے موڑ دیا، اور کرن پانی میں گھل کر ایک سفید دھند بن گئی۔ ملوسک نے تلوار کے ساتھ دشمن کی توجہ اپنی طرف کھینچی، اور ایک طلسمی دیوار بنائی، جو کرن کو واپس پھینک رہی تھی۔

ومباو نے دیکھا کہ ہر لمحہ دشمن قریب تر آ رہا ہے، اور اسے احساس ہوا کہ اگر وہ اب کچھ نہ کرے تو سب ختم ہو جائے گا۔ اس نے اپنی جان کی قربانی دینے کا فیصلہ کیا۔ اس کی ہر ہڈی، ہر جوڑ درد میں تھا۔ لیکن وہ اپنے خوف کو قابو میں رکھتے ہوئے چلوسک اور ملوسک کی طاقت بڑھانے کے لیے آگے بڑھا۔

ڈمبالو نے جلوش کی طرف ایک چھوٹا سا جادو بھیجا، جو دشمن کی توجہ اپنی طرف کھینچ رہا تھا۔ جلوش نے فوراً اس پر ردعمل دیا، لیکن ڈمبالو کی قربانی نے اسے روک دیا۔ اس لمحے چلوسنگ اور ملوسنگ نے مکمل قوت سے حملہ کیا، اور روشنی، شعاع، اور تلوار کی طاقت سے دشمن کو جھنجھوڑا۔

سمندر کے کنارے، ہوا میں بجلی کی مانند روشنی کے چھوٹے چھوٹے کرنیں چمک رہی تھیں، ہر کرن ایک چھوٹے جادو کی طرح محسوس ہوتی تھی۔ پانی کی لہریں بڑھتی گئیں، کچھ لہریں جلوش کی طاقت سے متاثر ہو کر آگ کے چھوٹے چھوٹے شعلے بن گئی تھیں، جو ایک طرف سے سمندر پر جھپٹ رہے تھے۔

چلوسک اور ملوسک نے محسوس کیا کہ ڈمبالو کی قربانی نے ایک

نئی طاقت پیدا کر دی ہے۔ یہ طاقت دشمن کی اصلی قوت کو

محدود کر رہی تھی، اور دشمن کے حرکت کرنے کی رفتار سست

ہو گئی تھی۔ ڈمبالو نے خود کو قربان کرتے ہوئے کہا:

"میری جان سب سے بڑا ہتھیار ہے، تم دونوں کو جیتنا

ہے۔ جیسے ہی تم جلوش جادوگر سے آزاد ہو گے میں تم دونوں

کو سمندر کنارے ملوں گا۔"!

چلوسک نے اس کی طرف دیکھا، آنکھوں میں آنسو اور حوصلے

کے ملے جلے جذبے، اور کہا:

"ہم تمہیں کبھی نہیں بھولیں گے، اور ہم جیتیں گے"!

سمندر کی تہہ میں جلوش نے ایک زبردست حرکت کی، جیسے کہ پانی خود زندہ ہو گیا ہو۔ چلوسک اور ملوسک نے فوراً محسوس کیا کہ دشمن کی طاقت ان کے مقابلے میں کہیں زیادہ ہے۔ ڈمبالو کی قربانی کے باوجود، جلوش کی آنکھوں میں وہی خطرناک آگ جھلک رہی تھی، اور اس کی ہنسی جیسے ہر لمحے ماحول کو لرزا رہی تھی۔

چلوسک نے گہری سانس لی اور ملوسک کی طرف دیکھا۔ دونوں جانتے تھے کہ اب صرف طاقت سے کچھ نہیں ہوگا، بلکہ حکمت، منصوبہ بندی اور قربانی کا ملاپ ہی کامیابی دلا سکتا ہے۔ چلوسک نے اپنی شعاعی بندوق کی توانائی بڑھائی، لیکن اس بار وہ اسے سیدھا نہیں بلکہ ایک چھپی ہوئی زاویے سے جلوش کی جانب روانہ کرنے والا تھا۔

طوسک نے تلوار کے کنارے پر ایک طلسمی شعلہ بنایا، جو دشمن کے شعاعوں اور جادو کے اثر کو کمزور کر رہا تھا۔ پانی کے ہر قطرے میں روشنی کے چھوٹے چھوٹے ذرات چمک رہے تھے، اور ہر ذرات میں ایک چھوٹا سا جادو چھپا ہوا تھا۔ چلوش نے فوراً محسوس کیا، اور اپنی طاقت سے پانی کی لہروں کو کنٹرول کرنے لگا تاکہ ہر ذرات کو اپنے قبضے میں لے لے۔

چلوسک نے کہا:

"ہمیں اسے دھوکہ دینا ہوگا۔ طاقت کے ساتھ نہیں بلکہ ذہانت کے ساتھ!"

طوسک نے سر ہلایا، اور دونوں نے ایک منصوبہ بنایا: چلوسک نے شعاعی ہتھیار سے دشمن کی توجہ اپنی جانب مرکوز کی، جبکہ

طوسک نے تلوار کے ساتھ ایک پوشیدہ راستہ بنایا تاکہ وہ دشمن کے جادو کو محدود کر سکیں۔

جلوش نے اپنی انگلی کے اشارے سے ایک خوفناک روشنی بھیجی، جو پانی کے ہر قطرے میں گھس گئی۔ اس روشنی نے ماحول میں ایک عجیب اور خوفناک دھند پیدا کر دی، اور ہر لمحہ چلوسک اور طوسک کے لیے مشکل ہو گیا۔ لیکن ڈسیاو کی قربانی نے ایک چھپی ہوئی توانائی پیدا کی تھی، جو ہر حملے کو تھوڑا تھوڑا کمزور کر رہی تھی۔

چلوسک نے محسوس کیا۔ کہ جلوش کے حملے کی شدت کم ہو رہی ہے، اور اس نے ایک جرأت مندانہ فیصلہ کیا۔ اس نے شعاعی ہتھیار کی توانائی ایک انتہائی مرکوز کرن میں بدل دی، جو جلوش کی جسمانی طاقت اور جادو کو چھید سکتی تھی۔

طوسک نے اپنی تلوار کے ساتھ اس کرن کی رفتار اور سمت کو کنٹرول کیا، تاکہ جلوش کا ہر ردعمل ناکام ہو جائے۔ پانی کی لہریں اب ہلکی ہلکی گونج پیدا کر رہی تھیں، اور ہر حرکت میں روشنی اور سائے کا کھیل نظر آ رہا تھا۔ جلوش کے ہر حملے کا ردعمل چلوسک اور طوسک کی حکمت اور توانائی سے محدود ہو رہا تھا۔

جلوش نے اپنی جادوئی طاقت استعمال کی، لیکن وہ اس دھند کو نہیں روک سکا۔ دھند جلوش کی آنکھوں تک پہنچ گئی اور اس کی توانائی جزوی طور پر کمزور ہو گئی۔ طوسک نے اس موقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنی تلوار سے دشمن کے جادو کو محدود کر دیا۔

چلوسنگ نے محسوس کیا کہ یہ لمحہ ان کی پہلی حکمت عملی کا کامیاب نتیجہ ہے۔ دشمن کا جسم تھوڑا سست ہو گیا تھا، اور ہر حرکت کا اثر محدود ہو گیا تھا۔ طوسنگ نے کہا:

"ہم نے پہلا مرحلہ جیت لیا ہے، لیکن اصل جنگ ابھی باقی ہے۔"

سمندر کے کنارے، ہوا میں بجلی کی چمک اور پانی کی روشنی کے چھوٹے چھوٹے ذرات اب بھی حرکت کر رہے تھے، اور ہر لمحہ ایک نیا خطرہ اور نیا موقع پیدا کر رہا تھا۔ یہ لمحہ نہ صرف ایک لڑائی تھا، بلکہ ایک حکمت، قربانی، اور طاقت کی مثال بھی تھا، جو چلوسنگ اور طوسنگ کے حوصلے کو اور مضبوط کر رہا تھا۔

چلوسک اور ملوسک نے محسوس کیا کہ جملوش کی طاقت محدود نہیں ہو رہی تھی، بلکہ وہ ہر لمحے نئے جادو کے ساتھ واپس آ رہا تھا۔ سمندر کے کنارے، پانی کی سطح پر خون کی لال جھلک پیدا ہو گئی تھی، اور ہر لہریں خوفناک آوازیں نکال رہی تھیں، جیسے سمندر خود چیخ رہا ہو۔

یہاں وہ داخل ہوئے، جسے بعد میں "پہلا ول" کہا گیا — خون کا سمندر۔ اس کی گہرائی میں ہر قطرہ خوف اور طاقت کا امتزاج تھا۔ جلوسک نے شعاعی ہتھیار کی توانائی بڑھائی، ہر کرن ایک چھوٹے چھوٹے روشنی کے شعلے میں بدل گئی، جو پانی کے ہر قطرے میں گھس کر دشمن کی قوت کو محدود کر رہی تھی۔

طوسک نے تلوار کے کنارے پر ایک طلسمی دائرہ بنایا، جو دشمن کے حملوں کو روکنے اور دشمن کے جادو کو محدود کرنے کے لیے بنایا گیا تھا۔ ہر حرکت، ہر چھوٹا سا عمل، ایک طوفان کی مانند بڑھ رہا تھا، اور ڈمیالو کی قربانی کی توانائی ان دونوں کے لیے قوت کا ذریعہ بن گئی تھی۔

جلوش نے پانی کی تہہ سے ایک خوفناک شعاع کھینچی، جو دشمن کی روح اور جسم کو تھامنے کی طاقت رکھتی تھی۔ جلوسک نے

فوری ردعمل کیا، اور شعاعی ہتھیار کی کرن کے ذریعے اس شعاع کو موڑ دیا، جو پانی میں ایک سفید دھند کی صورت اختیار کر گئی۔

طوسک نے اپنے تلوار کے ذریعے اس دھند کو روکا لیا۔ اور دشمن کے جادو کی سمت بدل دی۔ ہر لمحہ، ہر کرن، ہر شعاع، ایک نئے خطرے اور ایک نئے موقع کی نمائندگی کر رہی تھی۔ ڈمبالو کی قربانی نے ایک مخفی توانائی پیدا کی، جو ہر شعاع کو کمزور کر رہی تھی، اور دشمن کی حرکت سست ہو گئی تھی۔

چلوسک نے کہا:

"ہمیں اس دل سے نکلنے کے لیے اپنی مکمل حکمت اور طاقت استعمال کرنی ہو گی"!

طلوسک نے سر ہلایا، اور دونوں نے ایک منصوبہ بنایا: جلوسک دشمن کی توجہ اپنی جانب مرکوز کرے گا، اور طلوسک پوشیدہ راستوں اور طلسمات کے ذریعے دشمن کی طاقت کو محدود کرے گا۔

جلوش نے پانی کی لہروں کو حرکت دے کر ایک خوفناک جادوئی دیوار بنا دی، جو ہر حملے کو واپس پھینک رہی تھی۔ لیکن ڈمبالو کی قربانی نے ان دیواروں کو آہستہ آہستہ کمزور کیا، اور جلوسک نے اس کمزوری کا فائدہ اٹھاتے ہوئے شعاعی ہتھیار کی توانائی کو زیادہ مرکوز کر دیا۔

سمندر کے ہر قطرے میں روشنی اور سائے کا کھیل بڑھ گیا، اور ہر لمحہ جلوش کی طاقت اور دشمن کی حکمت کے درمیان مقابلے کا مظاہرہ کر رہا تھا۔ پانی کے اندر چھپے ہوئے جادوئی

مخلوقات اب سامنے آ گئے، اور ہر مخلوق ایک چھوٹے جادو کی
طرح دشمن کی طرف بڑھ رہی تھی۔

چلوسک نے محسوس کیا کہ یہ لمحہ پہلے دل کا کامیاب
اختتام ہے، لیکن اس کے ساتھ یہ بھی واضح ہو گیا کہ جلوش
کی طاقت ابھی مکمل طور پر ختم نہیں ہوئی۔ ملوسک نے کہا:
"ہم نے پہلا مرحلہ جیت لیا، لیکن اصل جنگ ابھی باقی ہے،
دشمن کہیں زیادہ خطرناک ہے۔"

سمندر کے کنارے، ہوا میں بجلی کی چمک اور پانی کے ذرات میں روشنی کا کھیل اب بھی جاری تھا۔ ہر لمحہ ایک نئی چال، ایک نیا خطرہ، اور ایک نیا موقع پیدا کر رہا تھا۔ چلوسک اور ملوسک جان گئے کہ ڈمبالو کی قربانی صرف ایک طاقت نہیں، بلکہ ان کی حکمت اور قوت کا راز بھی ہے۔

چلوسک اور طوسک نے پہلا ول جیتنے کے بعد سانس لیا، لیکن معلوم ہوا کہ حقیقی خطرہ ابھی شروع بھی نہیں ہوا۔ انہوں نے آگے بڑھ کر پانی کی ایک عجیب تہہ کے اندر قدم رکھا، جہاں ہر لمحہ ان کے خوف اور یادوں کی عکاسی کر رہا تھا۔

یہاں کا ماحول مکمل طور پر غیر معمولی تھا۔ سمندر کی سطح شفاف تھی، لیکن ہر قطرے میں آئینے کی طرح روشنی منعکس ہو رہی تھی۔ یہ تھا دوسرا ول: آئینوں کا سمندر۔ ہر آئینہ جلوش کے جادو کی طاقت دکھا رہا تھا، اور ہر حرکت میں دشمن کا سایہ نظر آ رہا تھا۔

دمیالو کی قربانی کی توانائی اب بھی چلوسک اور طوسک کے اندر موجود تھی، اور ہر لمحہ ان کی حکمت اور قوت میں اضافہ کر رہی تھی۔ دمیالو کی یادیں ان کے دل میں ایک شعاع کی مانند

روشن تھیں، جو انھیں ہمت دے رہی تھیں کہ وہ دشمن کی طاقت کو پہچانیں اور مقابلہ کریں۔

جلوش نے پانی کی تہہ سے ایک خوفناک شعاع نکالی، جو ہر آئینے سے منعکس ہو کر مختلف سمتوں میں بڑھ رہی تھی۔ یہ شعاع دشمن کی اصل طاقت کو ظاہر کر رہی تھی اور ہر آئینہ ایک نئی خطرناک چال کی مانند سامنے آ رہا تھا۔

چلوسک نے فوراً ردعمل دیا، اور شعاعی ہتھیار کی توانائی کو ایک پوشیدہ زاویے سے جلوش کی طرف روانہ کیا۔ یہ کرن آئینوں سے ٹکرا کر دشمن کی توجہ تقسیم کر رہی تھی، اور دشمن کے حملوں کا ردعمل تھوڑا سست ہو گیا تھا۔

ملوسک نے اپنی تلوار سے ہر آئینے کی توانائی کو قابو کیا اپنی حفاظتی آلے سے، اور دشمن کے جادو کو محدود کر دیا۔ پانی کے ہر

قطرے میں روشنی اور سایہ کا کھیل بڑھ گیا، اور ہر لمحہ ایک نئے خطرے اور ایک نئے موقع کی نمائندگی کر رہا تھا۔

چلوسک نے کہا:

"یہاں ہر آئینہ دشمن کی طاقت ظاہر کر رہا ہے، لیکن ہمیں اسے دھوکہ دینا ہوگا۔"

طوسک نے سر ہلایا اور کہا:

"ڈمبالو کی قربانی نے ہمیں وہ قوت دی ہے جس سے ہم ہر آئینے کی طاقت کو محدود کر سکتے ہیں۔"

چلوسک نے شعاعی ہتھیار کی توانائی کو زیادہ مرکوز کیا، اور ایک زوردار کرن پیدا کی، جو ہر آئینے سے ٹکرا کر جلوش کی توجہ اپنی طرف کھینچ رہی تھی۔ جلوش نے فوراً ردعمل دیا، اور

آئینوں کی سطح پر روشنی کے شعلے بکھر گئے، جو دشمن کی قوت کو

ظاہر کر رہے تھے۔

چلوسنگ نے محسوس کیا کہ یہ لمحہ دوسرے دل کا کامیاب

اختتام ہے، لیکن دشمن کی طاقت ابھی بھی موجود تھی۔

ملوسنگ نے کہا:

"ہم نے آئینوں کے سمندر میں دشمن کی طاقت کو محدود کر

دیا، لیکن اصل جنگ ابھی باقی ہے۔"

سمندر کے کنارے، ہوائیں روشنی اور آئینوں کا کھیل اب بھی

جاری تھا۔ ہر لمحہ ایک نئی چال، ایک نیا خطرہ، اور ایک نیا موقع

پیدا کر رہا تھا۔

چلوسک اور طوسک آئینوں کے سمندر سے نکل کر آگے

بڑھے۔ آگے ایک نئی تہہ تھی — مکمل اندھیروں کا سمندر۔

یہاں روشنی کی کرنیں تقریباً ختم ہو چکی تھیں، اور ہر لمحہ ایک

نامعلوم خوف کا پیغام لے کر آ رہا تھا۔ پانی کی لہریں اب سیاہ اور

گہرے نیلے رنگ میں ڈھل گئی تھیں، اور ہر حرکت میں

اندھیرا بڑھتا جا رہا تھا۔

ڈمباو کی قربانی کی توانائی اب بھی ان کے اندر موجود تھی، اور

ہر لمحہ ان کے حوصلے میں اضافہ کر رہی تھی۔ لیکن یہاں دشمن

کی طاقت اور بھی زیادہ بڑھ گئی تھی۔ جلموش نے اپنی جادوئی

آنکھوں سے اندھیروں کو حرکت دی، اور ہر تاریک گوشے

سے خوفناک مخلوقات نمودار ہو گئیں۔ یہ مخلوقات روشنی کو

جذب کر رہی تھیں اور دشمن کی طاقت کو بڑھا رہی تھیں۔

چلوسک نے فوراً شعاعی ہتھیار کی توانائی بڑھائی، اور روشنی کی

ایک زوردار کرن پیدا کی، جو اندھیروں کے ہر گوشے میں

گھس گئی۔ طوسک نے اپنی تلوار کے ذریعے ایک طلسمی دائرہ

بنایا، جو ہر مخلوق کے اثر کو محدود کر رہا تھا۔ پانی کی ہر بوند میں

روشنی اور سائے کا کھیل بڑھ گیا، اور ہر لمحہ ایک نئے خطرے اور ایک نئے موقع کی نمائندگی کر رہا تھا۔

جلوش نے ایک زوردار حرکت کی، اور اندھیروں کی تہہ میں ایک خوفناک شعاع بھیجی، جو ہر مخلوق کو طاقت دے رہی تھی۔ چلوسک نے فوراً ردعمل دیا، اور شعاعی ہتھیار کی کرن کے ذریعے اس شعاع کو موڑ دیا، جو اب پانی میں ایک سفید دھند کی شکل اختیار کر گئی تھی۔

"ومبالو کی قربانی نے ہمیں وہ قوت دی ہے جس سے ہم ہر مخلوق کی طاقت کو محدود کر سکتے ہیں۔"

چلوسک نے شعاعی ہتھیار کی توانائی کو زیادہ مرکوز کیا، اور ایک زوردار کرن پیدا کی، جو ہر اندھیری مخلوق سے ٹکرا کر جلوش کی توجہ اپنی طرف کھینچ رہی تھی۔ جلوش نے فوراً ردعمل دیا،

اور روشنی کے شعلے بکھر گئے، جو دشمن کی قوت کو ظاہر کر رہے

تھے۔

چلوسک نے محسوس کیا کہ یہ لمحہ **تیسرے دل کا کامیاب**

اختتام ہے، لیکن دشمن کی طاقت ابھی بھی موجود تھی۔

ملوسک نے کہا:

"ہم نے اندھیروں کے سمندر میں دشمن کی طاقت کو محدود کر

دیا، لیکن اصل جنگ ابھی باقی ہے۔"

سمندر کے کنارے، ہواؤں میں روشنی اور اندھیرا کا کھیل اب بھی

جاری تھا۔ ہر لمحہ ایک نئی چال، ایک نیا خطرہ، اور ایک نیا موقع

پیدا کر رہا تھا۔ چلوسک اور ملوسک جان گئے کہ ڈمیالو کی قربانی

صرف ایک طاقت نہیں، بلکہ ان کی حکمت اور قوت کا راز بھی

ہے۔

چلوسک اور ملوسک تیسرے دل میں کامیابی کے بعد آگے بڑھے۔ سمندر کے پانی نے ایک نیا روپ اختیار کر لیا تھا۔ یہاں ہر قطرہ، ہر لہر ایک خاموش چیخ لے کر آ رہی تھی۔ یہ تھا چوتھا دل: خاموش چیخوں کا سمندر۔

یہاں روشنی تقریباً مکمل طور پر غائب ہو گئی تھی، اور ہر لمحہ خوف کی گہرائی میں ڈوبنے کا احساس پیدا کر رہا تھا۔ چلوسک اور طوسک نے ایک دوسرے کو دیکھا، اور دونوں جان گئے کہ دشمن کی طاقت اب حد سے بڑھ گئی ہے۔

جلوش نے اپنی جادوئی آنکھوں سے پانی کی سطح پر ایک زوردار شعاع پھینکی، جو ہر خاموش چیخ میں تحلیل ہو کر نئی قوتور ہولناک مخلوقات پیدا کر رہی تھی۔ یہ مخلوقات صرف خوف کو محسوس کر سکتی تھیں، اور ہر لمحہ دشمن کی طاقت بڑھا رہی تھیں۔

چلوسک نے فوراً ردعمل دیا۔ اس نے شعاعی ہتھیار کی توانائی بڑھائی، اور روشنی کی ایک کرن پیدا کی، جو ہر مخلوق سے ٹکرا کر جلوش کی توجہ اپنی طرف کھینچ رہی تھی۔ طوسک نے اپنی

تلوار کے ذریعے ایک طلسمی دائرہ بنایا، جو ہر خوفناک مخلوق کے اثر کو محدود کر رہا تھا۔

سمندر کے پانی میں روشنی اور اندھیرا ایک ساتھ کھیل رہے تھے۔ ہر لمحہ، ہر کرن، ہر شعاع، دشمن کی طاقت اور ان کی حکمت کے درمیان ایک مقابلے کی نمائندگی کر رہی تھی۔

چلوسک نے کہا:

"یہاں ہر خاموش چیخ دشمن کی طاقت کو بڑھا رہی ہے، لیکن ہمیں اسے محدود کرنا ہوگا!"

ملوسک نے سر ہلایا اور کہا:

چلوسک نے شعاعی ہتھیار کی توانائی کو زیادہ مرکوز کیا، اور ایک زوردار کرن پیدا کی، جو ہر خاموش چیخ سے ٹکرا کر جلوش کی توجہ اپنی طرف کھینچ رہی تھی۔ جلوش نے فوراً ردعمل دیا، اور

روشنی کے شعلے بکھر گئے، جو دشمن کی قوت کو ظاہر کر رہے تھے۔

طلوسک نے اپنی تلوار سے ہر شعلے کی سمت بدل دی، اور ہر حرکت میں دشمن کے جادو کو محدود کرنے کی حکمت عملی استعمال کی۔ ہر لمحہ، ہر کرن، ہر شعاع، دمیالو کی قربانی کی یاد دلا رہی تھی، اور چلوسک اور طلوسک کے دلوں میں حوصلہ پیدا کر رہی تھی۔

چلوسک نے محسوس کیا کہ یہ لمحہ چھٹے دل کا کامیاب اختتام ہے، لیکن دشمن کی طاقت ابھی بھی موجود تھی۔

طلوسک نے کہا:

"ہم نے خاموش چیخوں کے سمندر میں دشمن کی طاقت کو محدود کر دیا، لیکن اصلی جنگ ابھی باقی ہے۔"

سمندر کے کنارے، ہوا میں روشنی اور اندھیرا کا کھیل اب بھی

جاری تھا۔ ہر لمحہ ایک نئی چال، ایک نیا خطرہ، اور ایک نیا موقع

پیدا کر رہا تھا۔

چلوسک اور ملوسک چوتھے دل کی کامیابی کے بعد آگے بڑھے، لیکن ایک عجیب اور خوفناک منظر نے ان کا استقبال کیا۔ پانی کی سطح معمول کے برخلاف حرکت کر رہی تھی، ہر لمحہ پچھلے لمحے کی مانند واپس جا رہا تھا۔ یہ تھا **پانچواں دل: وقت کا الٹا بہاؤ۔**

دمیالو کی قربانی کی توانائی اب بھی دونوں کے اندر موجود تھی، اور ہر لمحہ ان کے حوصلے میں اضافہ کر رہی تھی۔ لیکن یہاں دشمن کی طاقت پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ گئی تھی۔ جلوش نے اپنی جادوئی آنکھوں سے پانی کے ہر قطرے کو اپنی مرضی کے مطابق حرکت دی، اور ہر لمحہ وقت کو سست اور تیز دونوں کر دیا تھا۔

جلوسک نے فوراً شعاعی ہتھیار کی توانائی بڑھائی، اور ایک کرن پیدا کی، جو وقت کے الٹے بہاؤ میں حرکت کر کے جلوش کی توجہ اپنی طرف کھینچ رہی تھی۔ ملوسک نے اپنی تلوار کے ذریعے ایک طلسمی دائرہ بنایا، جو وقت کے اثر کو محدود کر رہا تھا اور دشمن کے حملوں کو کمزور کر رہا تھا۔

ہر لمحہ، ہر کرن، ہر شعاع، ؤمیالو کی قربانی کی یاد دلا رہی تھی، اور چلوسنگ اور ملوسنگ کے دلوں میں حوصلہ پیدا کر رہی تھی۔ پانی کے ہر قطرے میں روشنی اور سایہ کا کھیل بڑھ گیا، اور ہر لمحہ جلموش کی طاقت اور ان کی حکمت کے درمیان ایک مقابلے کی نمائندگی کر رہا تھا۔

چلوسنگ نے کہا:

"وقت کے الٹے بہاؤ میں دشمن کی طاقت بڑھ رہی ہے، لیکن ہم بھی اسے محدود کر سکتے ہیں!"

ملوسنگ نے سر ہلایا اور کہا:

"ؤمیالو کی قربانی نے ہمیں وہ قوت دی ہے جس سے ہم وقت کے اثر کو محدود کر سکتے ہیں۔"

چلوسک نے شعاعی ہتھیار کی توانائی کو زیادہ مرکوز کیا، اور ایک زوردار کرن پیدا کی، جو وقت کے ہر لمحے میں دشمن کی توجہ اپنی طرف کھینچ رہی تھی۔ جملوش نے فوراً رد عمل دیا، اور روشنی کے شعلے بکھر گئے، جو دشمن کی قوت کو ظاہر کر رہے تھے۔

طوسک نے اپنی تلوار سے ہر شعلے کی سمت بدل دی، اور ہر حرکت میں دشمن کے جادو کو محدود کرنے کی حکمت عملی استعمال کی۔

چلوسک نے محسوس کیا کہ یہ لمحہ پانچویں دل کا کامیاب اختتام ہے، لیکن دشمن کی طاقت ابھی بھی موجود تھی۔

طوسک نے کہا:

چلوسک اور طوسک پانچویں دل کے کامیاب اختتام کے بعد آگے بڑھے۔ آگے ایک عجیب اور خوفناک منظر نے ان کا استقبال کیا۔ پانی کی تہہ نے ایک نیا روپ اختیار کر لیا تھا۔

یہاں ہر قطرہ، ہر لہر مردہ روحوں کی چیخیں اور سناٹے لے کر آ رہی تھی۔ یہ تھا چھٹا دل: مردہ روحوں کا جہان۔

ڈمباؤ کی قربانی کی توانائی اب بھی دونوں کے اندر موجود تھی، اور ہر لمحہ ان کے حوصلے میں اضافہ کر رہی تھی۔ لیکن یہاں دشمن کی طاقت پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ گئی تھی۔ جلوش نے اپنی جادوئی آنکھوں سے پانی کے ہر قطرے کو اپنی مرضی کے مطابق حرکت دی، اور مردہ روحوں کی طاقت کو اپنی طرف کھینچ کر جلوسک اور ملوسک کی راہ میں رکاوٹیں پیدا کیں۔

جلوسک نے فوراً شعاعی ہتھیار کی توانائی بڑھائی، اور روشنی کی ایک زوردار کرن پیدا کی، جو مردہ روحوں سے ٹکرا کر جلوش کی توجہ اپنی طرف کھینچ رہی تھی۔ ملوسک نے اپنی تلوار کے

ذریعے ایک طلسمی دائرہ بنایا، جو مردہ روحوں کے اثر کو محدود

کر رہا تھا اور دشمن کے حملوں کو کمزور کر رہا تھا۔

چلوسک نے کہا:

"یہاں ہر مردہ روح دشمن کی طاقت کو بڑھا رہی ہے، لیکن

ہمیں اسے محدود کرنا ہوگا!"

طوسک نے سر ہلایا، اور کہا

چلوسک نے شعاعی ہتھیار کی توانائی کو زیادہ مرکوز کیا، اور ایک

زوردار کرن پیدا کی، جو ہر مردہ روح سے ٹکرا کر جلوش کی

توجہ اپنی طرف کھینچ رہی تھی۔ جلوش نے فوراً ردعمل دیا، اور

روشنی کے شعلے بکھر گئے، جو دشمن کی قوت کو ظاہر کر رہے

تھے۔ طوسک نے اپنی تلوار سے ہر شعلے کی سمت بدل دی، اور

ہر حرکت میں دشمن کے جادو کو محدود کرنے کی حکمت عملی

استعمال کی۔ ہر لمحہ، ہر کرن، ہر شعاع، وسیالو کی قربانی کی یاد

دلا رہی تھی، اور چلوسنگ اور طوسنگ کے دلوں میں حوصلہ

پیدا کر رہی تھی۔

چلوسنگ نے محسوس کیا کہ یہ لمحہ چھٹے دل کا کامیاب

اختتام ہے، لیکن دشمن کی طاقت ابھی بھی موجود تھی۔

طوسنگ نے کہا:

"ہم نے مردہ روحوں کے جہان میں دشمن کی طاقت کو محدود

کر دیا، لیکن اصل جنگ ابھی باقی ہے۔"

چلوسنگ اور طوسنگ چھٹے دل کے اختتام کے بعد آگے بڑھے،

لیکن یہاں ماحول بالکل مختلف تھا۔ پانی کے ہر قطرے میں

طوفان کی گونج سنائی دے رہی تھی، ہوا کی ہر حرکت میں بجلی

کی چمک اور روشنی کے شعلے نظر آ رہے تھے۔ یہ تھا ساتواں

دل: ابدی طوفان، جہاں جھلوش جادوگر اپنی پوری طاقت

استعمال کر رہا تھا۔

ڈمپاکو کی قربانی کی توانائی اب بھی دونوں کے اندر موجود تھی،

اور ہر لمحہ ان کے حوصلے میں اضافہ کر رہی تھی۔ لیکن یہاں

دشمن کی طاقت اپنی حدوں سے بھی زیادہ بڑھ گئی تھی۔ جھلوش

نے اپنی جادوئی آنکھوں سے پانی، ہوا اور روشنی کو ایک ساتھ

کنٹرول کیا، اور ہر لمحہ چلوسک اور طوسک کی راہ میں رکاوٹیں

پیدا کر رہا تھا۔

چلوسک نے فوراً شعاعی ہتھیار کی توانائی بڑھائی، اور روشنی کی

ایک زوردار کرن پیدا کی، جو طوفان کے ہر گوشے میں گھس کر

دشمن کی توجہ اپنی طرف کھینچ رہی تھی۔ طوسک نے اپنی تلوار

کے ذریعے ایک طلسمی دائرہ بنایا، جو طوفان اور دشمن کے حملوں کو محدود کر رہا تھا۔

چلوسک نے کہا:

"یہاں ہر طوفان دشمن کی طاقت کو بڑھا رہا ہے، لیکن ہم بھی اسے محدود کر سکتے ہیں"۔ ملوسک نے سر ہلایا، اور کہا چلوسک نے شعاعی ہتھیار کی توانائی کو زیادہ مرکوز کیا، اور ایک زوردار کرن پیدا کی، جو طوفان کی ہر قوت سے ٹکرا کر جلوش کی توجہ اپنی طرف کھینچ رہی تھی۔ جلوش نے فوراً رد عمل دیا، اور روشنی کے شعلے بکھر گئے، جو دشمن کی قوت کو ظاہر کر رہے تھے۔

ملوسک نے اپنی تلوار سے ہر شعلے کی سمت بدل دی۔ چلوسک نے محسوس کیا کہ یہ لمحہ ساتویں دل کا کامیاب اختتام ہے، اور

دشمن کی طاقت اب آہستہ آہستہ کمزور ہو رہی تھی۔ طوسک
نے کہا:

"ہم نے ابدی طوفان میں دشمن کی طاقت کو محدود کر دیا، اور
اب وقت آ گیا ہے کہ جلوش کا انجام طے ہو"!

سمندر کے کنارے، ہوائیں روشنی اور طوفان کا کھیل اب بھی
جاری تھا۔ ہر لمحہ ایک نئی چال، ایک نیا خطرہ، اور ایک نیا موقع
پیدا کر رہا تھا۔ چلوسک اور طوسک جان گئے کہ ڈمبالو کی قربانی
صرف ایک طاقت نہیں، بلکہ ان کی حکمت، قوت اور جرات کا
راز بھی ہے

چلوسک اور طوسک ساتویں دل کی کامیابی کے بعد ابدی طوفان
کے وسط میں کھڑے تھے۔ جلوش جادوگر، جو ہزاروں بے
گناہ جانوں کا قاتل اور دنیا کا سب سے خطرناک جادوگر سمجھا

جاتا تھا، اب اپنی آخری طاقت کے ساتھ سامنے آیا۔ لیکن اس کے ہر حملے کے پیچھے ایک کمزوری چھپی ہوئی تھی، جسے ڈمبالو کی قربانی نے پیدا کیا تھا۔

ڈمبالو کی یاد دونوں کے دلوں میں روشن تھی۔ اس قربانی کی توانائی، جو پہلے ہر دل میں ایک قوت کے طور پر موجود تھی، اب ایک زوردار شعاع میں بدل گئی تھی۔ یہ شعاع جلوش کی طرف بڑھ رہی تھی، ہر لمحہ دشمن کے دفاع کو توڑ رہی تھی۔

جلوسک نے اپنی شعاعی ہتھیار کی توانائی کو مکمل حد تک بڑھایا، اور ہر حرکت کو حساب کے ساتھ جلوش کے جادو سے ٹکرا دیا۔ طوسک نے اپنی تلوار کے ذریعے ہر شعاع اور روشنی کے اثر کو کنٹرول کیا، اور جلوش کے جادو کو محدود کرنے کی حکمت عملی اختیار کی۔

جملوش نے پانی، ہوا، اندھیرا اور روشنی کے تمام عناصر کو استعمال کر کے ایک خوفناک حملہ کیا، لیکن چلوسک اور ملوسک نے ہر حرکت کو قابو میں رکھتے ہوئے دشمن کی طاقت کو محدود کیا۔ ڈمبالو کی قربانی کی توانائی اب ہر کرن میں محسوس ہو رہی تھی، اور دشمن کے جسم اور جادو میں دراڑیں پیدا کر رہی تھی۔

چلوسک نے کہا:

"اب وقت آ گیا ہے کہ جملوش جادوگر کا انجام طے ہو!"

ملوسک نے سر ہلایا، اور دونوں نے ایک حتمی منصوبہ بنایا: چلوسک جملوش کی توجہ اپنی شعاعی کرن سے کھینچے گا، جبکہ ملوسک دشمن کے جادو کو محدود کر کے ہر طاقتور حملے کو ناکام بنائے گا۔

پانی کی ہر بوند میں روشنی اور سایہ کا کھیل بڑھ گیا۔ جلوش کی آنکھوں میں خوف اور حیرت کی جھلک تھی، کیونکہ اس نے کبھی توقع نہیں کی تھی کہ اس کی طاقت کو محدود کیا جا سکتا ہے۔ چلوسک نے شعاعی ہتھیار کی توانائی کو مکمل خد تمک مرکوز کیا، اور ایک زوردار کرن جلوش کی طرف روانہ کی۔

طوسک نے تلوار کے ذریعے ہر شعلے کی سمت بدل دی، اور دشمن کے جادو کو مکمل طور پر محدود کر دیا۔ ہر لمحہ، ہر شعاع، ومیالو کی قربانی کی یاد دلا رہی تھی، اور چلوسک اور طوسک کے دلوں میں فتح کا یقین پیدا کر رہی تھی۔

جلوش نے اپنی آخری طاقت استعمال کی، لیکن اب وہ بے بس ہو چکا تھا۔ چلوسک کی شعاع اور طوسک کی حکمت نے دشمن

کی تمام طاقت کو ختم کر دیا۔ جلوش جادوگر نے ایک زوردار چیخ کے ساتھ آخری قدم اٹھایا، اور پھر۔ سب کچھ خاموش ہو گیا۔

سمندر کے پانی میں روشنی اور شعاع کا کھیل مکمل طور پر جیت کے نشان میں بدل گیا۔ چلوسک اور طوسک نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا، اور دونوں جان گئے کہ ڈمپالو کی **قربانی، حکمت، اور طاقت کی ملاپ نے دنیا کے سب سے خطرناک جادوگر کو شکست دی۔**

چلوسک نے کہا:

"یہ سب ممکن ہوا صرف ڈمپالو کی قربانی اور ہماری حکمت کی وجہ سے۔"

طوسک نے سر ہلایا، اور کہا:

"اب وقت ہے کہ ہم باقی دنیا کو اس خطرے سے آزاد کریں اور امن قائم کریں۔"

سمندر کے کنارے، ہوا میں روشنی اور اندھیرا کا کھیل ختم ہو گیا۔ ہر لمحہ ایک نئی امید، ایک نئی طاقت، اور ایک نئی زندگی کی نمائندگی کر رہا تھا۔ چلوسک اور ملوسک نے جلوش کی طاقت کو ختم کر کے نہ صرف اپنے دل کو مطمئن کیا، بلکہ دنیا میں امن قائم کرنے کا وعدہ بھی پورا کیا۔

چلوسنگ اور طوسنگ نے جملوش جادوگر کی شکست کے بعد
سمندر کے کنارے کھڑے ہو کر ماحول کو دیکھا۔ پانی کی لہریں
اب پر سکون تھیں، اور روشنی کے شعلے ہر قطرے میں منعکس
ہو رہے تھے۔ یہ تھا دنیا کی نئی روشنی اور امن، جہاں ہر چیز
پہلے سے زیادہ روشن اور پر سکون لگ رہی تھی۔

ڈمبالو کی قربانی کی توانائی اب ہر جگہ محسوس کی جا رہی تھی۔
اس قربانی نے نہ صرف جملوش کی طاقت کو ختم کیا، بلکہ
چلوسک اور ملوسک کے اندر ایک نئی قوت بھی پیدا کی۔ یہ
قوت ان کے دل میں ایک شعاع کی مانند روشن تھی، جو انہیں
ہر اندھیرے اور خطرے میں حوصلہ دے رہی تھی۔

چلوسک نے کہا:

"ڈمبالو کی قربانی نے ہمیں نہ صرف دشمن سے بچایا، بلکہ یہ دنیا
کو امن کی طرف لے گئی۔"

ملوسک نے سر ہلایا، اور کہا: اب ہر مخلوق، ہر پانی، ہر شعاع،
سب امن اور روشنی کی علامت ہے۔"

سمندر کے کنارے، ہوا میں روشنی اور روشنی کے انعکاس کا
کھیل جاری تھا۔ ہر لمحہ ایک نئی امید، ایک نئی زندگی، اور ایک

نئی طاقت کی نمائندگی کر رہا تھا۔ چلوسنگ اور طوسنگ نے ایک دوسرے کو دیکھا، اور دونوں جان گئے کہ ڈمیالو کی قربانی اور ان کی حکمت نے دنیا کو نئی روشنی دی ہے۔

پانی کے ہر قطرے میں روشنی کے شعلے اب پہلے سے زیادہ روشن تھے۔ چلوسنگ اور طوسنگ نے سمندر میں قدم رکھا اور دیکھا کہ ہر لحہ، ہر شعاع، ہر حرکت ایک نیا پیغام لے کر آرہی تھی: امن، روشنی، اور قربانی کی طاقت ہمیشہ زندہ رہتی ہے۔

چلوسنگ نے شعاعی ہتھیار کو سمندر کی سطح پر رکھا، اور کہا:

"یہ ہتھیار اب صرف حفاظت کے لیے استعمال ہو گا، اور کبھی بھی کسی کے نقصان کے لیے نہیں۔"

طوسنگ نے تلوار کو بلند کیا، اور کہا:

"یہ تلوار اب روشنی اور امن کی علامت ہے، اور ہر حرکت میں حکمت کی نمائندگی کرے گی۔"

ڈمپالو کی قربانی کی یاد ہر لمحہ زندہ تھی۔ اس قربانی نے دشمن کی طاقت کو محدود کیا، اور چلوسک اور ملوسک کو ایک نئی روشنی اور قوت دی۔ ہر کرن، ہر شعاع، اور ہر حرکت میں اس قربانی کا اثر نظر آ رہا تھا۔

سمندر کے کنارے، ہوا میں روشنی کی چمک، پانی میں شعاع کی حرکت، اور ہر قطرے میں طلسم کا اثر اب مکمل طور پر امن اور خوشحالی کی علامت بن چکا تھا۔ چلوسک اور ملوسک نے ایک دوسرے کو دیکھا اور مسکرائے، کیونکہ وہ جان گئے کہ ڈمپالو کی قربانی، ان کی حکمت، اور ان کی طاقت نے دنیا کو امن کی روشنی دی ہے۔

پھر اچانک زوردار دھماکہ ہوا اور ڈمبالو نمودار ہو گیا اور کہا میں نے اپنا وعدہ پورا کیا۔ اور میں ہمیشہ آپ کے ساتھ ہوں۔

ابھی تینوں باتیں کر ہی رہے تھے کہ ان کو ایک ہوا میں ایک ارتعاش محسوس ہوا۔ جو کسی دوسری دنیا کی جانب اشارہ دے رہا تھا۔ طوسنک نے کہا لگتا ہے۔ خلاء میں کوئی گڑبڑ سی ہے۔ اور زمین کی طرف اس کے پیغام اشارہ دے رہے ہیں۔

چلوسنک نے اپنی کلائی سے گھڑی کو دبایا اور ان کا خلائی جہاز سمندر کنارے ظاہر ہو گیا اب ان کے دم اس خلائی جہاز کی جانب تھے۔

چلوسک ملوسک

اور

خلائی مخلوق



